سرخیاں

(۱) پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر نائب صدر نرنجن نے ریاستی حکومت پر زور دیا ہے کہ فون ٹائپنگ معاملہ میں عائد کردہ الزامات کی جامع تحقیقات کرائی جائیں۔

(۲) لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے لئے الیکشن کمیشن کی جانب سے ماحول دوست اقدامات کئے جارہے ہیں۔

(۳) بی آر ایس نے حلقہ لوک سبھا حیدرآباد سے مجلس کے صدر اسدالدین اویسی اور بی جے پی کی مادھوی لتا کے خلاف جی سرینواس کو امیدوار بنایا ہے۔

اور

(۴) ریاست بھر میں آج رنگوں کا تہوار ہولی جوش وخروش کے ساتھ منایا جارہا ہے۔

☆☆☆

بھارت راشٹر یہ سمیتی پارٹی کے صدر چندر شیکھر راؤ نے آج حلقہ لوک سبھا حیدرآباد کی نشست کے لئے جی سرینواس یادو کو پارٹی امیدوار نامزد کیا ہے جو مجلس اتحادالمسلمین کے سربراہ اسدالدین اویسی اور بی جے پی کی مادھوی لتا سے مقابلہ کریں گے۔ سرینواس یادو، بی جے پی کے ایم ایل اے راجہ سنگھ کے روایتی حریف کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ اسمبلی انتخابات میں حلقہ گوشہ محل سے ٹکٹ دئے جانے کی اپیل کی تھی، تاہم پارٹی نے نند کشور ویاس کو اِس حلقہ کے لئے امیدوار کھڑا کیا تھا۔

☆☆☆

محکمہ موسمیات کے مرکز نے آج کہا ہے کہ ریاست میں آئندہ 5 دن کے دوران اعظم ترین درجہ حرارت 2 تا 3 ڈگری زائد درج کئے جانے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ یومیہ رپورٹ کے مطابق آئندہ 7 دن کے دوران ریاست بھر میں خشک موسم برقرار رہے گا۔ جبکہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران چند ایک مقامات پر بارش بھی ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق عادل آباد میں کل اعظم ترین درجہ حرارت 39.3 ڈگری سلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

☆☆☆

الیکشن کمیشن کی جانب سے مجوزہ لوک سبھا و اسمبلی انتخابات کو ماحول دوست بنائے جانے کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ کمیشن نے انتخابی مشنری اور سیاسی پارٹیوں کو ہدایات جاری کرتے ہوئے ووٹر لسٹ اور انتخابی میٹریل کی تیاری کے لئے کاغذ کے کم از کم استعمال کے لئے کہا ہے۔ انتخابی ادارہ نے ای بکس اور ای ڈاکومنٹس کے استعمال کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اِس بات کو یقینی بنایا جائے کہ پرنٹنگ اور لے آوٹ صفحات کی دونوں جانب ہوں۔ کمیشن نے الیکشن مشنری اور سیاسی جماعتوں سے پلاسٹک کے واحد استعمال پر بھی زور دیا اور ماحول دوست الیکشن کو یقینی بنانے کی بات کہی۔ سیاسی پارٹیوں کو اس بات کی بھی ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ انتخابی مہم کے لئے قابل تجدید توانائی کی زیادہ سے زیادہ حوصلہ افزائی کی جائے۔

☆☆☆

ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) نے اس سال جنوری کے مہینہ میں 16.02 لاکھ نٹ سبسکرائبرس شامل کئے ہیں۔ای پی ایف او کی جانب سے کل جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق جنوری 2024ء میں 8.08 لاکھ نئے ارکان کو شامل کیا گیا۔ محنت کی مرکزی وزارت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اعداد وشمار کا اہم نکتہ یہ ہے کہ مذکورہ مدد کے دوران جن نئے ارکان کو شامل کیا گیا، ان میں 18 سے 25 سال عمر والے افراد کا تناسب 56 فیصد ہے۔اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کام سے وابستہ ہونے والوں کی بڑی تعداد نوجوانوں پر مشتمل ہے۔اعداد وشمار کے مطابق 8.08 لاکھ نئے ممبرس میں 2.05 لاکھ خاتون ارکان شامل ہیں۔

☆☆☆

ریاست بھر میں آج رنگوں کا تہوار ہولی منایا جارہا ہے۔یہ تہوار برائی پر اچھائی کی جیت اور ماہ گرما کی آمد کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔اس دن لوگ ایک دوسرے کو رنگ یا گلال لگاتے ہیں اور مبارکباد دینے کے علاوہ مٹھائیاں تقسیم کی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ بڑوں کی دعائیں لی جاتی ہیں۔صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور نائب صدر جگدیپ دھنکر نے ہولی کے موقع پر عوام کو مبارکباد دی ہے۔صدر جمہوریہ نے ایک سوشیل میڈیا پوسٹ پر ہولی کو خوشحالی کا تہوار قرار دیا اور کہا کہ یہ ہندوستان کی انمول ثقافتی تہذیب کی ایک علامت ہے۔نائب صدر نے کہا کہ ہولی سے عوام کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر خوشی منانے اور نئے موسم کو خوش آمدید کہنے کا موقع ملتا ہے۔ تلنگانہ بھر میں بالخصوص حیدرآباد میں بھی ہولی کے موقع پر عوام نے جوش وخروش کا مظاہرہ کیا اور ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہوئے رنگ لگایا۔سکندرآباد میں واقع مہاکالی مندر کے قریب اور بیگم بازار چھتری کے پاس جشن منایا گیا جو سب کی توجہ کا مرکز رہا۔شہر کے دیگر علاقوں میں بھی ہولی کا تہوار خوشی کے ساتھ منایا گیا۔

☆☆☆

بی جے پی نے ورنگل ایس سی محفوظ نشست کے لئے اروری رمیش کو اپنا امیدوار نامزد کیا ہے جبکہ حلقہ پارلیمنٹ کھمم کے لئے ونود راؤ تانڈرا کو منتخب کیا گیا ہے۔رمیش سابق میں وردھنا پیٹ سے بی آر ایس کے ایم ایل اے رہ چکے ہیں اور حالیہ اسمبلی انتخابات میں کانگریسی حریف کے خلاف شکست کے بعد بی جے پی میں شامل ہوگئے۔ونود راؤ سیاسی میدان میں نئے ہیں۔وہ بزنس مین ہیں اور امریکہ میں کام کا کچھ تجربہ رکھتے ہیں۔

☆☆☆

ممتاز کالم نگار و مراسلہ نگار ڈاکٹر م ق سلیم کا کل شب انتقال ہوگیا۔وہ کچھ عرصہ سے بیمار تھے۔نماز جنازہ آج مسجد حکیم میر وزیر علی فتح دروازہ میں ادا کی گئی۔مرحوم نے اردو زبان وادب کے لئے کافی خدمات انجام دیں۔بالخصوص بچوں کو اردو سکھانے کے لئے وہ ہمیشہ پیش پیش رہا کرتے تھے۔

☆☆☆

مقدس ماہ رمضان المبارک تقریباً نصف بیت چکا ہے۔ آج 14 واں روزہ ہے۔ جوں جوں عید الفطر قریب آ رہی ہے، عید کی تیاریوں میں تیزی آ رہی ہیں۔ مختلف لوگ اپنے بچوں اور گھر کے دیگر ارکان کے لئے کپڑے، جوتے، چپل اور دیگر اشیاء خریدنے میں مصروف ہیں۔ دوسرا عشرہ جو مغفرت کا ہے جاری ہے۔ یہ عشرہ 19 رمضان کو ختم ہوگا اور پھر تیسرا اور آخری دہا شروع ہوجائے گا جو آگ سے نجات کا ہوگا۔ اِس آخری دہے میں شب قدر اور جمعتہ الوداع جیسے اہم مواقع آتے ہیں۔ رمضان کے پیش نظر مساجد اور گھروں میں جہاں دعاؤں کا خصوصی اہتمام کیا جا رہا ہے، وہیں عید کی بھی تیاری ہو رہی ہے۔

☆☆☆

بی جے پی نیشنل میڈیا کے مشترکہ سربراہ سنجے میوخ نے کہا ہے کہ بی جے پی، آر آر کو ایس ٹی، انکا پلی، راجہ مہندراورم، نرسم پیٹ، ترو پتی ایس سی اور راجم پیٹ سے اپنے امیدوار کھڑا کرے گی۔ سابق وزیر اعلیٰ متحدہ آندھرا پردیش این کرن کمار ریڈی حلقہ لوک سبھا راجن پیٹ سے مقابلہ کریں گے جبکہ بی جے پی آندھرا پردیش کی ریاستی صدر دگوبتی پورندیشوری، حلقہ راج مہندراورم سے انتخابی میدان میں اتریں گی۔ اسی طرح کوتہ پلی گیتا، ارا کو ایس ٹی نشست سے، جبکہ سرینواس ورما نرسم پیٹ سے مقابلہ کریں گے۔ سی ایم رمیش جو 2019ء کے الیکشن کے فوری بعد تلگو دیشم سے بی جے پی میں شامل ہوگئے تھے، انکا پلی حلقہ سے مقابلہ کریں گے۔ وراپرساد راؤ تروپتی سے، جبکہ بی جے پی آندھرا پردیش عہدیدار سرینواس ورما نرساپورم سے مقابلہ کریں گے۔

☆☆☆

تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر نائب صدر نرنجن نے ریاستی حکومت پر زور دیا ہے کہ فون ٹائپنگ معاملہ کی مبینہ سازش میں جامع تحقیقات کرائی جائے اور مستقبل میں اس طرح کے حالات پیش نہ آئیں اس سلسلہ میں حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مختلف افراد بشمول ایس آئی بی کے سابق صدر پر بھاکر راؤ کے خلاف لوک آؤٹ نوٹسیں جاری کرنے پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ معطل شدہ ڈی ایس پی پرنت راؤ کی جانب سے فون ٹائپنگ معاملہ میں سنسنی خیز باتیں کہیں گئی ہیں۔ جس سے پولیس کے تعلق سے عوام کا اعتماد متاثر ہوا ہے۔

☆☆☆

تلنگانہ میں لوک سبھا انتخابات کے لئے اعلامیہ جاری کرنے سے پہلے ہی سیاسی پارٹیوں نے اپنی مہم شروع کردی ہے۔ تلنگانہ میں چوتھے مرحلہ کے تحت تمام 17 نشستوں کے لئے ایک ہی دن رائے دہی ہوگی۔ اس مرتبہ خاتون ووٹرس کی تعداد زائد ہے جبکہ پہلی مرتبہ ووٹ ڈالنے والوں میں بھی کافی جوش و جذبہ پایا جاتا ہے۔